لٹ گئی بنتِ نبی کیونکر وطن کو جاؤنگی

نوحہ علی اکبر ہنگام رخصت

جب چلے رن میں اکبر تو ماں نے کہا
میرے بچے کو دولہا بنا لیجئے
عرض ہے میری تم سے شہ کربلا
میرے بچے کو دولہا بنا لیجئے

دلمیں ارماں ہے میرے بہت روز سے
میرے بچے کے سر پر بھی سہرا بندھے
۱ہ جلد بارات نکلے میرے لال کی
جلد اکبر کے ہاتھوں میں مہندی لگے

کیجئے خواہش یہ پوری شہِ کربلا
میرے بچے کو دولہا بنا لیجئے

٢

خوب نازوں سے پالا ہے میں نے اسے
کیونکہ انکھوں کا میری اجالا ہے یہ
کیوں نہ تڑپوں یہ صدمہ سے میں دِل جلی
چھوڑ کر مجھکو تنہا یہ گھر سے چلے!
ان کی الفت پہ مجھکو بڑا ناز تھا!
میرے بچّے کو دولہا بنا لیجئے

٣

یہ اٹھارہ برس کا میرا لاڈلا!
دیکھکر اسکو جیتی رہی ہوں صدا
گھٹ نہ جائے میرا دم اسی فکر میں
ماں کو بیٹے سے کرتی ہے قسمت جُدا!
جانے کیوں ہو چلے ہیں یہ مجھسے خفا
میرے بچّے کو دولہا بنا لیجئے

٤

انکی دلھن کو اب گھر میں میں لاؤنگی
ساتھ دونوں کو گھر میں میں بٹھلاؤنگی
خوب لونگی بلائیں میرے لال کی
اپنے ہاتھوں سے شربت میں پلواؤنگی
شوق سے پھر اسے دیجئے دن کی رضا
میرے بچّے کو دولہا بنا لیجئے

ایسی بنمیں چلی ہے ستم کی ہوا! خوب قسمت نے کھلوائی مجھسے کیا دن سے لائے سلامت میرے لال کو کچھ بھروسہ نہیں میری تقدیر کا	۵
	اس لئے گرلی ہے یہ مادل گلا! میرے بچے کو دولھا بنا لیجے
بین کرتی تھی مادرِ دل جلی! غیر حالت تھی اس غم سے شبیرؑ کی! جب دضا رن کی اکبرؑ کو شہ سے ملی! پیٹ کر سر کو بانوؑ یوں چلا اٹھی!	۶
	دن سے لوٹے نہ لوٹے میرا لاڈلا! میرے بچے کو دولھا بنا لیجے
برچھی اکبر کو سینے میں جسدم لگی یہ خبر سن کے بانوؑ تڑپنے لگی دل سنبھالے سنبھلتا نہ تھا کیا کرے ہو کے بیہوش پھر خاک پہ گر پڑی	۷
	سیف کرتی تھی غشمیں بھی یہ بکا میرے بچے کو دولھا بنا لیجے